سندھ ہائیکورٹ کراچی

متفرق درخواست نمبر: M.A. No. 69 of 2022

تاریخ: ______________________ جج کے دستخط کے ساتھ حکم

اپیل کنندہ: ایم/ایس۔ میرٹھ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ۔

جواب دہندگان: شاہد اختر قریشی اُور دیگر۔

سماعت/ترجیحی کیس۔

CMA No.4855/2022 کی سماعت کیلئے۔

اصل مقدمہ کی سماعت کے لیے۔

سماعت کی تاریخ: 19 ستمبر 2023۔

آرڈر کی تاریخ: 14 نومبر 2023۔

حاضرین :

اپیل کنندہ کے وکیل جناب عزیزالرحمن اخوند۔

جناب ظفر امام ایڈووکیٹ برائے جواب دہندہ۔

جناب علی زرداری بمعہ AAG سید جاوید علی شاہ، ڈپٹی رجسٹرار، (قانونی) کوآپریٹو سوسائٹیز، سندھ۔

M/S عباد الحسنین، مزمل حسین جلبانی، آکاش گھانی، محمد حنیف سمہ، محترمہ سارہ ملکانی اور محترمہ سائرہ شیخ ایڈووکیٹ، امیکس۔

فیصلہ

صلاح اُلدین پنہور۔ J- اس اپیل کی سماعت کے دوران، ایک قانونی سوال اٹھایا گیا کہ کیا کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 اُور سال 2020 میں ترمیم کی گئی (ایکٹ) ہاؤسنگ اسکیموں کے لیے نافذ کیا گیا تھا، اس کے مطابق، اس بنچ نے فریقین کی رضامندی سے قانونی مسئلے کا جواب دینے کا فیصلہ کیا۔ متعلقہ وکیل اور اس عدالت کے ذریعہ مقرر کردہ معاونین کی مدد سے۔ اس کے بعد، مورخہ 04 ستمبر 2023 کے حکم کے ذریعے، یہ دیکھا گیا کہ :-

" یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ایکٹ، 1925 کا ایک واضح جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایکٹ بنیادی طور پر ہاؤسنگ اسکیموں کے لیے نہیں تھا۔ حالانکہ یہ صرف ایک پہلو تھا، جس کے ذریعے زراعت کے شعبے سے متعلق معاشروں/افراد کا ایک طبقہ، کم آمدنی والوں کو سابقہ (کسان) تنظیموں کے ذریعے سہولت فراہم کرنے کی ضرورت تھی۔ اور یہاں تک کہ بینکوں کو قرض دینے کے مقصد سے ان کی ترقی کے لیے قائم کیا گیا تھا اُور ان کے لیے رہائش کے پہلوؤں کو اس چیز سے جوڑا گیا نہ کہ تنہائی میں۔

امیکس رپورٹس

2. اس کے مطابق، چونکہ ایکٹ کی درآمد کے اندرونی سوالات، اس کی روح اور ضرورت شامل تھی، اس لیے اس عدالت نے مناسب سمجھا کہ وہ میسرز عبادالحسنین، مزمل حسین جلبانی، آکاش گیہانی، محترمہ سارہ ملکانی اور محترمہ سائرہ شیخ سے مدد طلب کرے۔ وکلاء نے اس عدالت کی معاونت کی جو اوپر دی گئی تجاویز کے حوالے سے ایمیکس کے طور پر مقرر کی گئی تھی۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ یہ تجویز زیر ساعت کیس کے میرٹ پر براہ راست اثر انداز نہیں ہوگی، تاہم یہ عدالت ایکٹ 1925 اُور 2020 کے مقصد اُور اسکی اطلاقیت کی جانچ، اسکی روح پر بے توجہی کے سبب اسکی اصل حالت میں نفاذ کے فقدان کو مدنظر رکھتے ہوئے، کرے گی۔ عدالتی معاونین کی جامع رپورٹس کا اقتباس ذیل میں دوبارہ پیش کیا گیا ہے:-

3. سب سے پہلے جناب مزمل حسین جلبانی نے اپنی رپورٹ میں پیش کیا کہ "کوآپریٹو موومنٹ کی پہلی مثال انگلستان میں شروع ہوئی جس کے بعد پرنسپل (Rochdale Principal 1844) کے نام سے جانا جاتا ہے، آج تک دنیا بھر میں کوآپریٹو سوسائٹیز اسی کی پیروی کر رہی ہیں۔ انہوں نے "روچڈیل کے اصول" پر روشنی ڈالی، جو یہ ہیں:

- رضاکارانہ اور عام رکنیت
- ڈیموکریٹک ممبر کنٹرول (مساوی ووٹنگ کے حقوق ہر ممبر کو ایک ووٹ دیں)۔
- رکن کی اقتصادی شرکت۔
- خودمختاری اُور آزادی۔
- تعلیم، تربیت اور معلومات۔
- کوآپریٹو کے درمیان تعاون۔
- کمیونٹی کے لیے تشویش۔

انہوں نے رپورٹ میں مزید کہا کہ پاکستان میں کوآپریٹو سوسائٹیز کی موجودہ صورتحال اُور خاص طور پر صوبہ پنجاب کے حوالے سے 06 قسم کی سوسائٹیز کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت جوائنٹ رجسٹرار کوآپریٹو کے پاس رجسٹرڈ ہیں۔

پاکستان میں (عام طور پر) معاشرے کی 6 اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں۔

کنزیومر کوآپریٹو سوسائٹی: ایسی سوسائٹیاں مینوفیکچررز سے براہ راست اچھی چیزیں خریدتی ہیں اُور صارفین کو فراہم کرتی ہیں، اس طرح تقسیم میں میڈل مین کا کردار ختم ہو جاتا ہے۔

پروڈیوسر کوآپریٹو سوسائٹی: چھوٹے پیمانے کے پروڈیوسروں کے مفاد کی حفاظت کریں۔ اور پروڈیوسروں کو ضروری اشیاء کی سہولت فراہم کرنا جیسے مشینری، خام مال، سامان وغیرہ۔

کوآپریٹو مارکیٹنگ سوسائٹی: تمام ممبران ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں اُور پھر مرکزی ایجنسی (جیسے اتوار بازار وغیرہ) کے ذریعے فروخت کرتے ہیں۔

کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی: اپنے ممبروں سے ڈپازٹ قبول کرتی ہے اُور ضرورت پڑنے پر انہیں مناسب سود پر قرض دیتی ہے۔ (اربن کوآپریٹو بینک ایسی کوآپریٹو سوسائٹی کی بہترین مثال ہیں)۔

کوآپریٹو یا فارمنگ کوآپریٹو سوسائٹی: بیج، کھاد، کیڑے مار ادویات وغیرہ کی خریداری کے لیے قلیل مدتی قرضہ فراہم کیا جاتا ہے اُور ٹریکٹر، زرعی مشینری، مویشی، ٹیوب ویل کی تنصیب وغیرہ کی خریداری کے لیے درمیانی اُور طویل مدتی قرضے بھی دیے جاتے ہیں۔ جسے زرعی کوآپریٹو سوسائٹی کہا جاتا ہے۔

کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی: ہاؤسنگ کوآپریٹیو سوسائٹیز زمین خریدتی ہیں، مکانات/فلیٹ تعمیر کرتی ہیں اُور اپنے اراکین کو الاٹ کرتی ہیں۔ کچھ ہاؤسنگ سوسائٹیاں اپنے گھر بنانے کے لیے ممبران کو کم شرح سود پر قرض یا قرض کی سہولیات بھی فراہم کرتی ہیں۔

جبکہ، Amicus نے رپورٹ کیا کہ صوبہ پنجاب میں (خاص طور پر) گورنمنٹ آف پنجاب اینڈ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت، سوسائٹیاں ذیل میں قائم کی گئی ہیں۔

- APEX سوسائٹیز: یہ کوآپریٹو مومنٹ کی ترقی کو فروغ دینے، کوآپریٹو سوسائٹیز کے ممبران اور افراد کے کام کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے بینکنگ اُور کریڈٹ کے کاروبار کو جاری رکھنے کے لیے سوسائٹیوں اُور افراد کے ساتھ ہر قسم کے بینکنگ اُور کریڈٹ کے کاروبار میں مصروف ہے، معائنہ کرنے کے لیے۔ سوسائیٹیز کے ممبران کی کریڈٹ کی ضروریات کی نگرانی اُور جائزہ لینا۔

- کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹیز: اپنے اراکین کو کریڈٹ فراہم کرنے کے لیے، یہ سوسائٹیز پنجاب پروشنل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ سے حصص کیپٹل اور قرضے کے ذریعے فنڈز اکٹھا کرتی ہیں۔ مزید کریڈٹ آپریٹو سوسائٹیز کو دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے: o فارم سروس سینٹرز: کوآپریٹو سوسائیٹیوں کے کسان ممبران کے درمیان کرائے پر ٹریکٹر اُور دیگر زرعی آلات دستیاب کر کے اُور ان آلات کی مرمت اُور مرمت کے ذریعے مشینی کاشتکاری کو متعارف کرانے میں مدد کریں۔ o مرکز ایسوسی ایٹ فارمز آئن آئی آر

ڈی پی (انٹیگریٹڈ رورل ڈیولپمنٹ پروگرام) کوآپریٹو: انٹیگریٹڈ رورل ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (آئی آر ڈی پی) کے علاقوں میں کوآپریٹو بنیادوں پر کریڈٹ اُور زرعی مارکیٹنگ کی سہولیات فراہم کرنے کا مقصد اُور صوبے میں پہلے سے موجود کوآپریٹو فارم سروس سینٹرز کے مطابق بنایا گیا تھا۔

ہاؤسنگ کوآپریٹو سوسائٹیز: بہتر اور سستے مکانات فراہم کریں خاص طور پر کم اور درمیانی آمدنی والے گروپوں کو جو، بصورت دیگر، انفرادی کوششوں کے ذریعے اپنے مکانات کے متحمل نہیں ہو سکتے ہیں۔

• صنعتی کوآپریٹو سوسائٹیز: یہ ذریعہ مناسب قیمت پر خام مال اور آلات خرید سکتا ہے، سرمایہ بڑھا سکتا ہے اور سازگار شرائط پر اپنی مصنوعات کی مارکیٹنگ کر سکتا ہے، زیادہ صنعتی خود ارادیت کو قابل بناتا ہے، مزدوروں کی حیثیت اجرت حاصل کرنے والوں سے شراکت داروں تک بڑھا سکتا ہے، کارکنوں کی شرکت۔ ان کی متعلقہ محنت سے اضافی میں۔ (پنجاب کی ممتاز صنعتی کوآپریٹو پاکستان سائیکل انڈسٹریل کوآپریٹو سوسائٹی لاہور ہے۔ یہ سب سے بڑی انڈسٹریل سوسائٹی ہے۔ یہ 1953 میں قائم ہوئی تھی اور "رستم" اور "سہراب" کے برانڈ ناموں سے سائیکلیں تیار کرتی ہے اور موٹر سائیکلوں کے مختلف ماڈل بھی تیار کرتی ہے۔ "سہراب" کے برانڈ نام کے ساتھ).

• خواتین کی سوسائٹیز: خواتین کا سیکشن خواتین کی کوآپریٹو تھرفٹ اینڈ انڈسٹریل سوسائٹیز کے قیام، رجسٹریشن اور ان کے کام کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔ یہ سوسائٹیاں صنعتی تربیتی پروگرام پیش کرتی ہیں، جن میں ٹیلرنگ، کڑھائی، بنائی، فیبرک پینٹنگ، پھول سازی، اور بیوٹی پارلر کی مہارتیں شامل ہیں۔ مائیکرو لیول پر خواتین کی معاشی بہبود کو تقویت دینے، غربت کے خاتمے اور غریب خاندانوں کی آمدنی میں اضافے کے لیے صوبے میں خواتین کی کوآپریٹو سوسائٹیز کے لیے مائیکرو فنانس پالیسی متعارف کرائی گئی ہے۔ فی سوسائٹی زیادہ سے زیادہ مالیاتی حد 0.3 ملین روپے مقرر کی گئی ہے، جو ان کی منظور شدہ زیادہ سے زیادہ کریڈٹ کی حد (MCL) کے مقابلے میں مختص کی گئی ہے۔ فنڈز سوسائٹی کے اراکین میں مساوی طور پر تقسیم کیے جاتے ہیں، ہر قرض لینے والا روپے تک کا اہل ہوتا ہے۔ 0.05 ملین فنانس چار سالوں میں قابل واپسی ہے، جس میں چھ ماہ کی رعایتی مدت ہوتی ہے، اُور اسے 48 ماہانہ یا 16 سہ ماہی قسطوں میں واپس کیا جا سکتا ہے، جس میں پراجیکٹ کی نوعیت کے لحاظ سے لچک کی پیشکش کی جاتی ہے۔

• فارمنگ سوسائٹیز: کوآپریٹو فارمنگ پنجاب میں 1948 میں پروان چڑھی، مشرقی پنجاب کے بے زمین پناہ گزینوں اور سرکاری زمین پر مقامی بے زمین کرایہ داروں کی بحالی، کاشت کے بہتر طریقوں، کریڈٹ، سپلائی اور مارکیٹنگ کی سہولیات کے ذریعے زرعی پیداوار میں اضافہ اور ٹیوب لگا کر نہری آبپاشی کو بڑھانا۔ - کنویں، اپنی مدد آپ پر تعلیم، طبی امداد، ذخیرہ اندوزی، تفریح وغیرہ جیسی سہولیات تیار کرنے کے لیے۔ فی الحال زرعی آدانوں کی فراہمی کرتا ہے۔

ملٹی پرپز سوسائیٹیز: ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹی کے پاس بہت زیادہ کام ہوتے ہیں۔ جیسا کہ نام مختلف مقصد کے لیے اس کی ذمہ داری کو ظاہر کرتا ہے جس کے لیے اسے قائم کیا گیا ہے۔ یہ اپنے اراکین کے لیے قرض، بہتر بیج، زرعی آلات، کھاد، صفائی، صحت وغیرہ کے انتظامات کے لیے کام کر سکتا ہے۔ عام طور پر یہ مندرجہ ذیل افعال کو خارج کرتا ہے۔ ایک ترقیاتی سکیم کے تحت 1985 میں ایک اعلیٰ سوسائٹی کے طور پر قائم کیا گیا، یہ 31 ڈسٹرکٹ سپلائی اینڈ مارکیٹنگ فیڈریشن (DCFs) پر مشتمل ہے۔

آخر میں، رپورٹ یہ نتیجہ اخذ کرتی ہے کہ سال 1925 کا ایکٹ صرف ہاؤسنگ اسکیموں کے قیام کے لیے نہیں تھا، جیسا کہ کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹیز کے ساتھ ساتھ کنزیومر کوآپریٹو سوسائٹیز اور دیگر کا مقصد تھا۔ انہوں نے کہا کہ بصورت دیگر کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ پنجاب کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت مختلف کوآپریٹو سوسائٹیز کی تشکیل کے لیے بہترین مثال ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

4. جناب عباد الحسنین، امیکس نے اپنی رپورٹ میں کوآپریٹو سوسائٹیز کے تصور، تاریخ اور پس منظر کو اسی طرح جناب مزمل حسین جلبانی اُور محترمہ سائرہ شیخ کی طرح بیان کیا۔ تاہم، ان کی تحقیق تین اقسام کی کاشتکاری معاشروں کے بارے میں بتاتی ہے جو درج ذیل ہیں۔

• کسانوں کی ملکیت: پاکستان میں، زراعت بنیادی طور پر ایک تجارتی منصوبے کے بجائے ذریعہ معاش کے طور پر کام کرتی ہے۔ زیادہ تر کسان منافع کے بجائے گزارہ کے لیے زرعی سرگرمیوں میں مشغول ہوتے ہیں، اپنے خاندانوں کو برقرار رکھنے کے لیے غذائی فصلیں کاشت کرتے ہیں۔ جو لوگ اپنی زمین کے مالک اور کام کرتے ہیں وہ کسانوں کے مالک کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ اپنی فصل کا ایک حصہ استعمال کرتے ہیں اور اضافی سامان خریدنے کے لیے کسی بھی زائد کو فروخت کرتے ہیں، جسے مارکیٹ شدہ سرپلس کہا جاتا ہے۔ یہ واحد مالکان کاشتکاری کے خطرات کو برداشت کرتے ہیں، فصل کی ناکامی کی صورت میں نقصانات کا سامنا کرتے ہیں لیکن بمپر فصلوں کے انعامات کاٹتے ہیں۔ وہ زمینداروں کو کرایہ نہیں دیتے کیونکہ وہ اپنی زمین کاشت کرتے ہیں لیکن قرض لے کر اس پر سود ادا کر سکتے ہیں۔ چھوٹے اور معمولی کسان اکثر اپنی آمدنی میں اضافے کے لیے دوسروں کی زمین کاشت کرنے کا سہارا لیتے ہیں، جس سے زمین کی ملکیت اور آپریشنل ہولڈنگز کے درمیان فرق ضروری ہے۔ درمیانے اور بڑے زمیندار بھی واحد مالک ہیں، جو کاشت کاری کے لیے کرائے کی مزدوروں کو ملازمت دیتے ہیں، جبکہ امیر کسان مزدوری پر انحصار کرتے ہیں نہ کہ کاشتکاری کی سرگرمیوں میں خاندان کی براہ راست شمولیت پر۔

• کرایہ دار کاشتکاری: بعض صورتوں میں، زمیندار اپنی ملکیت والی زمین کو ذاتی طور پر کاشت کرنے سے قاصر ہوتے ہیں، اس لیے وہ اسے لیز پر دینے کا انتخاب کرتے ہیں۔ بے زمین کسان، جن کے پاس اپنی زمین نہیں ہے، وہ دوسروں کی ملکیت والی زمین پر کاشت کرتے ہیں اور زمین کے استعمال کے حق کے بدلے میں کرایہ ادا کرتے ہیں۔ یہ افراد عام طور پر کرایہ دار کسان یا محض کرایہ دار کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

مزید درجہ بندی کرایہ داروں کو 3 زمروں میں؛

i. قبضے کے کرایہ دار: یہ کرایہ دار زمین کے مستقل اور وراثت کے حقوق رکھتے ہیں، جو انہیں مدت کی حفاظت اور زمین میں نمایاں بہتری کے لیے مالک مکان سے معاوضہ لینے کی صلاحیت فراہم کرتے ہیں۔

ii. کرایہ دار کی مرضی: دوسری طرف، ایک "کرایہ دار" کے پاس زمین کو طویل مدتی رکھنے کی یقین دہانی کا فقدان ہے اور جب بھی زمیندار چاہے زمین چھوڑنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔

iii. ذیلی کرایہ دار: ذیلی کرایہ دار اپنی مرضی سے کرایہ دار کی طرح ہوتے ہیں، لیکن اہم فرق یہ ہے کہ جب مکان مالکان اپنی مرضی سے کرایہ داروں کا انتخاب کرتے ہیں، ذیلی کرایہ داروں کا انتخاب مرکزی کرایہ داروں کے ذریعے کیا جاتا ہے جو پہلے ہی زمین کرائے پر لے چکے ہیں۔

کوآپریٹو فارمنگ: کوآپریٹو فارمنگ کا تصور پیش کیا گیا تاکہ ہولڈنگز کی ذیلی تقسیم سے پیدا ہونے والے مسئلے کو حل کیا جا سکے۔ خیال یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے کاشتکار سر جوڑتے ہیں اور اپنی زمین کو کاشت کے مقصد کے لیے جمع کرتے ہیں۔ ایسے چھوٹے کسانوں کی کاشت منافع بخش نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ کسانوں کو روزی کا ذریعہ فراہم کر سکتے ہیں۔

5. جناب عبادالحسنین نے پنجاب کوآپریٹو سوسائٹیز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے لینڈ یوٹیلائزیشن کے تحت حاصل کی گئی اراضی کے اعداد و شمار کی اطلاع دی ہے۔ ان کی تحقیق کے مطابق پنجاب کے متعدد اضلاع جن میں ملتان، ساہیوال، وہاڑی، خانیوال، اوکاڑہ، لودھراں اور ٹوبہ ٹیک سنگھ شامل ہیں میں تقریباً 142,928 ایکڑ سرکاری زمین 132 کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیوں کو مختص کی گئی ہے۔ اس مختص میں سے، 135,318 ایکڑ 2/1-12 ایکڑ کے یونٹوں میں 9,534 اراکین کو لیز پر دیا گیا تھا، جب کہ بقیہ 7,610 ایکڑ مختلف مقاصد جیسے کہ گاؤں کے مقامات اور پانی کے چینلز کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ انہوں نے کوآپریٹو فارمنگ سوسائیٹیوں کی مختلف شکلوں پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے جنہیں استحکام اور کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا جا سکتا ہے۔

- کوآپریٹو جوائنٹ فارمنگ سوسائٹی: ممبران اپنی زمینوں اور دیگر پیداواری اثاثوں کو جمع کرتے ہیں اور کوآپریٹو بنیادوں پر جمع شدہ زمین کی کاشت کے علاوہ بوائی سے پہلے پولنگ اور کٹائی کے بعد کے تمام کام انجام دیتے ہیں۔

- کوآپریٹو بیٹر فارمنگ سوسائٹی: ممبران اپنی زمین پر مشترکہ طور پر کاشت نہیں کرتے ہیں۔ ہر رکن اپنی زمین کاشت کرتا ہے۔ تاہم، وہ بوائی سے پہلے اور کٹائی کے بعد کے آپریشن کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں اور وہ مشترکہ طور پر فصلوں کو فروخت کرتے ہیں۔

- کوآپریٹو ٹیننٹ فارمنگ سوسائٹی: سوسائٹی حکومت یا کچھ پرائیویٹ افراد سے زمین خریدتی ہے یا لیز پر لیتی ہے اور پھر بدلے میں اپنے ممبروں کو زمین لیز پر دیتی ہے۔

- <u>کوآپریٹو کلیکٹو فارمنگ سوسائٹی</u>: اس قسم کی سوسائٹی میں ممبران کی جانب سے اپنی زمین کو مستقل بنیادوں پر جمع کرنا شامل ہوتا ہے، جو ممبر اس سوسائٹی میں شامل ہوتا ہے وہ کبھی بھی سوسائٹی سے اپنی زمین واپس نہیں لے سکتا، وہ صرف اپنی زمین کسی دوسرے شخص کو منتقل کر سکتا ہے۔ اب معاشرے کا متبادل رکن بنیں۔

مزید برآں، رپورٹ کوآپریٹو فارمنگ کے حق میں دلائل پر مشتمل ہے جیسا کہ ؛

1. زمین کو بڑے، ملحقہ بلاکس میں اکٹھا کرنا زیادہ موثر کاشت کے قابل بناتا ہے اور منافع بخش سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کرتا ہے جو چھوٹے، بکھرے ہوئے پلاٹوں پر ناقابل عمل ہیں۔ مہنگی زرعی مشینری، جیسے پمپ سیٹ، ٹریکٹر اور تھریشر، صرف بڑے علاقوں میں ہی مؤثر طریقے سے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ، آبپاشی کی اسکیمیں مستحکم زمین پر زیادہ کارآمد ہیں، کیونکہ یہ مہنگے آبپاشی کے پانی کے ضیاع کو روکتی ہیں۔
2. زرعی پیداواری صلاحیت کو بڑھانا معاشی ترقی کا ایک اہم عنصر ہے، کیونکہ اس سے محنت کشوں کو زراعت سے غیر زرعی شعبوں میں منتقل کرنے کی اجازت ملتی ہے، جو اقتصادی ترقی کے ساتھ بڑھتے ہیں۔ یہ منتقلی غیر زرعی پیشوں میں مصروف افراد کے لیے زرعی مصنوعات کی فراہمی کو برقرار رکھتی ہے۔ مزید برآں، صنعت کاری کی کامیابی زرعی کارکنوں کی بہتر پیداواری صلاحیت پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، جس سے مجموعی اقتصادی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔
3. کوآپریٹو کھیتی باڑی زرعی مصنوعات کے قابل بازار سرپلس کو فروغ دے سکتی ہے جس سے فاضل جمع کرنے کو ہموار کیا جا سکتا ہے، جو کہ انفرادی کاشتکاری کے تحت عام طور پر زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ زرعی شعبے میں پیدا ہونے والی قابل فروخت اضافی مقدار کسی ملک کی مادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جو اس کی اقتصادی ترقی کی نشاندہی کرتی ہے۔
4. کوآپریٹو فارمنگ ٹیکس کی وصولی، سبسڈی کی تقسیم، اور فارموں کی کم تعداد کی وجہ سے جدید زرعی تکنیکوں کے نفاذ، انتظامی عمل کو ہموار کرنے اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی کاشت کے طریقوں کو اپنانے میں سہولت فراہم کر کے حکومت کو فائدہ پہنچاتی ہے۔
5. بڑے فارمز، چھوٹے فارموں سے زیادہ قابل اعتبار ہونے کی وجہ سے، زرعی بہتری کے لیے ضروری مالی امداد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ بڑے پیمانے پر تجارتی کھیتی کے فوائد حاصل کرنے، جدید ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کے قابل بنانے، پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور اقتصادی ترقی کے لیے مناسب قرضہ بہت ضروری ہے۔

اس کے علاوہ، رپورٹ میں "کوآپریٹو جوائنٹ فارمنگ کی خصوصیات"؛

i) حق ملکیت کی پہچان،

ii) رضاکارانہ رکنیت،

iii) جمہوری انتظام،

iv) شراکت کے مطابق انعامات کی تقسیم،

v) جنرل ویلفیئر کو فروغ دینے کے لیے مختلف دوسری نوکریاں۔

اس کے بعد، رپورٹ "کوآپریٹو جوائنٹ فارمنگ کے فوائد" کے بارے میں بات کر رہی ہے۔

i میں. ہولڈنگ کے سائز میں اضافہ۔

ii غیر روایتی آدانوں (جیسے بیج، کھاد، اور کیڑے مار ادویات) کا استعمال۔

iii پیداوار میں اضافہ۔

iv سماجی انصاف اور ہم آہنگی (انتظام جمہوری طور پر ایک ممبر کے ایک ووٹ کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے)۔

v. سماجی خدمات (تعلیمی اور صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات) کی فراہمی۔

vi تحقیق (کاشت اور متعلقہ سر گرمیوں میں)۔

vii حکومت کے ساتھ کسانوں کا قریبی رابطہ۔

6. محترمہ سارہ ملکانی ایڈووکیٹ نے بطور ایمیکس اپنے تعاون میں اپنی رپورٹ کے ذریعے شامل کیا اور تجویز پیش کی کہ کسانوں کے کوآپریٹو کا ماڈل زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتا کیونکہ انجمن میں کام کرنے کی ذہنیت کی کمی ہے اور کسانوں کے اعتماد کی عدم موجودگی کی وجہ سے کوآپریٹو میں شامل ہونے کے نتیجے میں اپنی زمینیں کھونے کا خوف ہے۔ پاکستان کے کسان کم پڑھے لکھے ہیں اور حکومت نے کبھی بھی انہیں صحیح طریقے سے تعلیم دینے کی کوئی ذمہ داری نہیں لی جس کے نتیجے میں پاکستان ایک بھی "قومی حیثیت کا کسان کوآپریٹو" قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ کوآپریٹو فارمنگ کے تصور کا 2011 میں زبردست خیر مقدم کیا گیا، جب 2011 کے سیلاب نے سندھ کے زرعی نظام کو نقصان پہنچایا تو اس کے ڈھانچے اور فوائد کو آسان الفاظ میں سمجھایا گیا۔ کوآپریٹو ممبران کو جدید تکنیک استعمال کرنے کے لیے تعلیم اور تربیت دی گئی اور کراچی اور لاہور کے سبزیوں کے برآمد کنندگان اور سپر اسٹورز سے منسلک ہوئے۔

آخر میں، اس کی رپورٹ نے پاکستان کے دور دراز علاقوں کے کسانوں کی تعلیم اور تربیت پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا، جو پاکستان میں زرعی شعبے میں تبدیلی لا سکتا ہے۔

7. محترمہ سائرہ شیخ نے اپنی تحقیقی رپورٹ میں کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 اور سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2020 کے تصور اور تاریخ کے بارے میں بتایا جس میں کیس قانون (PLD 1979 BJ 1) کا حوالہ دیا گیا ہے، جس میں اس کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ کہ باہمی اقتصادی امداد کے لیے قائم کردہ کوآپریٹو تنظیمیں دنیا کے بیشتر ممالک میں پہلے سے موجود ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ترقی پذیر ممالک اور شہری اور دیہی علاقوں میں بھی۔ کاروبار کرنے کا کوآپریٹو طریقہ بہت سی شکلیں اختیار کرتا ہے، جس میں مقامی سے لے کر مرکزی اور وفاقی تنظیموں تک، اور انتہائی مہارت سے لے کر کثیر مقصدی معاشروں تک۔ اس کی رپورٹ میں دونوں ایکٹ کی تمہیدوں کے بارے میں بھی یکساں بات کی گئی ہے۔ انہوں نے پنجاب اور پاکستان میں اتنی ہی تعداد میں معاشروں اور ان کی اقسام کو تسلیم کیا ہے جیسا کہ جناب مزمل حسین جلبانی نے رپورٹ کی ہے۔ مزید یہ کہ، اس نے ہندوستان میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کے نام شامل کیے ہیں، جو مرکزی وزارت تعاون کے تحت رجسٹرڈ ہیں۔ نام حسب ذیل ہیں؛

قومی سطح پر کوآپریٹو بینک۔

- ***قومی سطح پر کور کوآپریٹو سوسائٹی۔***
- ***قومی سطح پر ترقیاتی کوآپریٹو بینک۔***
- ***قومی سطح پر کنزیومر کوآپریٹو سوسائٹیز۔***
- ***قومی سطح پر ورکر کوآپریٹو سوسائٹیز۔***
- ***قومی سطح پر ہاؤسنگ کوآپریٹو سوسائٹیز۔***
- ***نیشنل فیڈریشن آف انڈسٹریل کوآپریٹو لمیٹڈ۔***

- انڈین فارمرز فرٹیلائزر کوآپریٹو لمیٹڈ۔
- کرشک بھارتی کوآپریٹو لمیٹڈ۔
- آل انڈیا فیڈریشن آف کوآپریٹو اسپننگ ملز لمیٹڈ۔
- نیشنل کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ۔
- نیشنل ہیوی انجینئرنگ کوآپریٹو لمیٹڈ۔
- آل انڈیا ہینڈ لوم فیبرکس مارکیٹنگ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ۔
- نیشنل فیڈریشن آف فشرمینز کوآپریٹو لمیٹڈ۔
- نیشنل کوآپریٹو ٹوبیکو گروورز فیڈریشن لمیٹڈ۔
- ٹرائبل کوآپریٹو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ۔
- نیشنل فیڈریشن آف کوآپریٹو شوگر فیکٹریز لمیٹڈ۔
- نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا۔

8. محترمہ سائرہ شیخ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 اور سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2020، اصل میں کاشتکاروں اور افراد کو ان کی مشترکہ معاشی ضروریات کے ساتھ مدد کرنا تھا تاکہ حکومت اور کوآپریٹو سوسائٹی کے تعاون کے ذریعے ان کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جاسکے۔ سندھ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مختلف اور فعال انداز۔ تاہم، سندھ میں، قانون سازی کا بنیادی مقصد چند طاقتور افراد کے مفادات کی وجہ سے زیر سایہ رہا ہے، جس کے نتیجے میں سندھ کے لوگوں کو 1925 کے حالات کی طرح مسلسل مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ اس نتیجے کو ایک سرکاری بیان سے تقویت ملی۔ 19-09-2023 کو، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آج تک قانون کے تحت کسانوں کے لیے کوئی کریڈٹ یا ہاؤسنگ سوسائٹیز رجسٹر نہیں کی گئی ہیں۔

زرعی اصلاحات کی تجویز

9. اس عدالت نے ڈیلی ڈان میں مورخہ 27.09.2023 کو شائع ہونے والی جامع تحقیق سے بھی روشنی ڈالی، جو ایک رپورٹ پر مبنی ہے، جس کی سربراہی بالترتیب ورلڈ بینک اور فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن سے الیگزینڈرا ہورسٹ اور اسٹیون واٹکنز نے کی، اور اس کی نگرانی لورین رونچی اور ولیم نے کی۔ جانسن، اس شعبے میں ماہرین کی ایک ٹیم کے تعاون کو تسلیم کرتے ہیں۔ ان ماہرین میں ہیمن داس لوہانو، مبارک علی، خرم نواز سدوزئی، انشاء علی کانجی، اور ذیشان مصطفیٰ شامل ہیں جنہوں نے پس منظر کے مقالے فراہم کیے تھے۔ مزید برآں، ڈیوڈ ٹچسنائیڈر، عزیب فنشاء اور امان اللہ عالمزئی نے ہم مرتبہ جائزہ نگار کے طور پر کام کیا۔

10. رپورٹ پاکستان ایگریکلچر سیکٹر ریویو کا حصہ ہے، جس کا مقصد زرعی ترقی کو بڑھانا اور پاکستان کے زراعت اور دیہی شعبے کو تبدیل کرنا ہے۔ یہ رپورٹ جائزہ کے اندر موجود دیگر تجزیاتی ٹکڑوں سے قریبی تعلق رکھتی ہے، جیسا کہ پاکستان میں اربن فوڈ سسٹم پر ایک مطالعہ، جو شہری خوراک کے بہتر نظام کے لیے پالیسی سفارشات پیش کرتا ہے۔ ایک اور ٹکڑا پاکستان میں دیہی ترقی کو تلاش کرتا ہے، جو دیہی علاقوں میں پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے طریقے تجویز کرتا ہے۔

11. رپورٹ کا خلاصہ کرتے ہوئے اس پر روشنی ڈالنے کی ضرورت ہے، کہ اس پر تحقیق کی گئی ہے اور مختصراً وضاحت کی گئی ہے کہ پاکستان کی زرعی صنعت اپنی صلاحیت کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی ہے اور اسے اپنی توجہ پیداواری فوائد سے لے کر اعلیٰ قیمت والی پیداوار پر مرکوز کرنی ہوگی۔ ورلڈ بینک گروپ کے حالیہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کے لیے اپنے کمزور کاروباری ماحول، مالی شمولیت، اور کم زرعی

پیداوار کو بہتر بنانا کتنا ضروری ہے۔ دوسری طرف متعدد اقدامات کام کر رہے ہیں جو پاکستان کے زرعی شعبے میں سبز اور جامع نجی شعبے کی توسیع کو فروغ دیں گے، عالمی بینک کے مسابقت کو بڑھانے اور مساوات اور شمولیت کو فروغ دینے کے ترقیاتی اہداف کے مطابق۔ اس وقت سندھ لائیو اسٹاک اینڈ ایکوا کلچر (LIVAQUA) پروجیکٹ اور پنجاب ریزیلینٹ اینڈ انکلوسیو ایگریکلچرل ٹرانسفارمیشن پروجیکٹ (PRIAT) تیار ہونے کے مراحل میں تھے۔ ان کے مقاصد یہ تھے:

i غیر پائیدار پیداواری اور کم پیداواری طریقوں پر قابو پانا؛

ii معلومات کی مطابقت کو دور کریں اور زیادہ جامع مارکیٹ انضمام کو فروغ دیں۔

iii کاروبار کے قابل ماحول کو بہتر بنانا؛ اور

iv سپلائی چین کی لچک کو مضبوط کریں اور ماحولیاتی نقصان کے خطرے کو کم کریں۔ دیہی علاقوں میں، زراعت آمدنی کا بنیادی ذریعہ بنی ہوئی ہے، اور ملک کی شہری کاری جامع شعبوں کی ترقی کے لیے اہم مواقع پیش کرتی ہے، پاکستان میں تقریباً % 40 افرادی قوت زراعت میں کام کرتی ہے، جو کہ ملک کے جی ڈی پی میں تقریباً % 20 کا حصہ ڈالتی ہے۔ % 37 آبادی شہروں میں مقیم ہونے کے ساتھ، پاکستان کی نسبت دیہی نقل مکانی کے رجحانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ کیونکہ پاکستان میں کاشتکاری کی صنعت انتہائی منتشر ہے، اس کے باوجود پاکستان میں زرعی شعبہ اپنی پوری صلاحیت کو نہیں پہنچ پا رہا ہے، جب کہ پورے پاکستان میں زراعت کی جاتی ہے، زیادہ تر فصلیں پنجاب اور سندھ کے دریائے سندھ کے طاس میں پیدا ہوتی ہیں، جن کا حصہ تقریباً 80 ہے۔ ملک کی کل پیداوار کا % تازہ پیداوار کی اکثریت روایتی مارکیٹنگ چینلز کے ذریعے صارفین کو فروخت کی جاتی ہے۔

12. پنجاب میں پھلوں اور سبزیوں جیسے پھلوں اور سبزیوں کی بڑھتی ہوئی گھریلو مانگ سے زیادہ قیمت والی فصلوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ آلو کی صنعت کو چھوڑ کر، پیداوار میں اضافے کے بجائے کاشت شدہ رقبہ میں اضافہ نے پیداوار میں اضافہ کیا۔ پنجاب ایگریکلچر مارکیٹنگ ریگولیٹری اتھارٹی (PAMRA) ایکٹ پیداوار کی مارکیٹنگ میں ایک قابل ذکر حالیہ اصلاحات ہے جو زرعی منڈیوں میں مسابقت کو فروغ دینے کی کوشش کرتی ہے۔

13. اس کے علاوہ، سندھ میں جانوروں سے حاصل کی جانے والی خوراک کی کھپت میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس کے باوجود، صارفین کی اکثریت اب بھی بغیر پیک کیے ہوئے گوشت، زندہ مرغیوں اور کچے گرم دودھ کے حامی ہے۔ یہ پیٹرن اہم اجناس کی سپلائی چین کے ساتھ عصری خدمات اور بنیادی ڈھانچے کی عدم موجودگی کی وجہ سے بڑھ گئے ہیں۔ ماضی کے بازار سے تعلق کے اسباق ہر ایک شے کے لیے فزیبلٹی رپورٹس میں جھلکتے ہیں، اور پروجیکٹ کے تجربات جو چھوٹے ہولڈرز کے مارکیٹنگ کے نتائج کو بڑھانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، وہ تجویز کردہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی بنیاد ہیں۔ مارکیٹ کے مواقع کا تعین کریں جو اس منصوبے کے اگلے مراحل کی ہدایت کریں گے۔ مارکیٹ کی طلب، علاقائی پیداوار کے حالات، کاروباری ماحول، کسانوں، تاجروں اور زرعی کاروباروں کے مفادات کے ساتھ ساتھ کسانوں کی کاروباری معاونت کی خدمات جیسے توسیعی مشورے تک رسائی جیسے اہم موضوعات کو سمجھنے کے لیے، امدادی تنظیمیں متعدد مطالعات کا انعقاد کرتی ہیں۔

14. اس رپورٹ میں، یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ صوبائی حکومتیں ایک مستقل پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) بنا کر مارکیٹ انضمام کے کام کو ادارہ جاتی بنائیں۔ PMU میں سوشل موبلائزیشن، پراجیکٹ پر عمل درآمد، مارکیٹ انضمام، فنانس اور ایڈمنسٹریشن اور صلاحیت سازی کے انچارج یونٹس کو شامل کیا جائے گا۔

15. رپورٹ میں کامیابی اور ناکامی سے متعلق اہم نکات بیان کیے گئے ہیں جو رپورٹ میں تجویز کیے گئے طریقوں پر بھی بحث کی گئی ہے مارکیٹ کی طلب کو پروڈکٹ کے انتخاب کی بنیاد ہونی چاہیے جسے فروغ دیا جاتا ہے۔ تاہم، خود سے مانگ ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کافی نہیں ہو سکتی ہے کہ مصنوعات تمام ہدف والے کسانوں کے لیے موزوں ہے۔ پیداوار کے انتخاب میں محل وقوع، وسائل، سماجی ڈھانچہ، تعلیمی سطح، اور

انفراسٹرکچر کی دستیابی کے ساتھ ساتھ فارم کے سائز کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے۔ زراعت کے لیے زمین کی مناسبیت، کیڑوں اور بیماریوں کا امکان، کسانوں کی نئے کاروبار شروع کرنے کی صلاحیت، فنڈز کی دستیابی اور اسے منافع بخش طریقے سے استعمال کرنے کی صلاحیت، تکنیکی ضروریات، اور کسانوں کی نئی زمینوں سے ہم آہنگ ہونے کی صلاحیت۔ سسٹمز (مثال کے طور پر، پریمیم کی ادائیگی حاصل کرنے کے لیے ایک نیا گریڈنگ سسٹم اپنانا)۔

16. آخر میں، رپورٹ پاکستان میں پروڈیوسر گروپس کو رجسٹر کرنے کے لیے آپشنز تجویز کرتی ہے جن پر عمل کیا جاتا ہے۔

1. پاکستان کی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن: ایس ای سی پی کے تحت پروڈیوسر تنظیموں کے لیے ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی کے طور پر رجسٹر ہونا بہترین طریقہ ہے جو کہ غیر منافع بخش ہے۔ "چیریٹیبل اور غیر منافع بخش اشیاء کے ساتھ ایسوسی ایشنز" بنانے کے لیے لائسنس کے لیے درخواست دینے کے لیے تین پروموٹرز کی طرف سے کم از کم 200,000 روپے کا تعاون کرنا چاہیے۔ پروموٹرز یہ لائسنس حاصل کرنے کے بعد کمپنی ایکٹ 2017 کے سیکشن 42 کے مطابق ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی کے طور پر ایسوسی ایشن کو رجسٹر کرتے ہیں۔ اس قانونی ادارے کو چلانے والے قواعد و ضوابط، دیگر چیزوں کے علاوہ، اچھی حکمرانی کے عناصر کی پابندی کا مطالبہ کرتے ہیں جیسے کہ پروموٹرز اور سی ای او کے انتخاب کے لیے مناسب اور موزوں معیارات، گورننس اور تعمیل کی پالیسیاں، انسانی وسائل کا انتظام، سرمائے کے اخراجات، خریداری، فنڈز کی سرمایہ کاری، قرض لینا، تعین کرنا اور مالی اختیارات کا وفود، سیٹی بلور کی فراہمی، اور صحت اور حفاظت۔

2. کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ: ہر صوبے کے کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ میں کوآپریٹوز کا رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز کی نگرانی کا انچارج ہوتا ہے۔ کوآپریٹو اصولوں کے مطابق، ایک کوآپریٹو سوسائٹی اس کے اراکین کے معاشی مفادات کو مدنظر رکھ کر تشکیل دی جانی چاہیے۔ کوآپریٹو سوسائٹی کو محدود ذمہ داری کے ساتھ یا اس کے بغیر رجسٹر کرنا ممکن ہے۔ ایک پروڈیوسر کی سوسائٹی کے وجود کے لیے کم از کم پچاس اراکین کی ضرورت ہوگی۔ وسائل (کریڈٹ، سامان، اور خدمات)، پروڈیوسر (اجتماعی ملکیت کے طور پر سامان کی پیداوار اور تصرف)، صارف، ہاؤسنگ، اور جنرل کے طور پر درجہ بندی کی گئی سوسائٹیز ان معاشروں کے زمرے ہیں جن کی ایکٹ کے تحت اجازت ہے۔ سوسائیٹیز کی طرف سے ان کے حصص یافتگان کو ان کی کل آمدنی کے دس فیصد کی زیادہ سے زیادہ شرح پر منافع ادا کیا جا سکتا ہے۔ ریسورس اور پروڈیوسر کوآپریٹیو کے خالص منافع کا 25% جمع کرنا ضروری ہے۔

3. رضاکارانہ سماجی بہبود کے ادارے آرڈیننس 1961: سماجی بہبود کے اداروں کے آرڈیننس ہر صوبے میں ایک جیسے ہیں۔ سوشل ویلفیئر ڈائریکٹوریٹ کے سوشل ویلفیئر افسران سوشل ویلفیئر ایجنسیوں کو رجسٹر کرتے ہیں۔

ہر ادارے کو درست مالیاتی ریکارڈ رکھنا چاہیے اور سالانہ رپورٹ جاری کرنا چاہیے۔ رپورٹ میں ایجنسی کے مجموعی انتظام، آئندہ سال کے پروگرام، آڈٹ شدہ اکاؤنٹس، اور اگر ممکن ہو تو نمبروں کے ذریعے فراہم کردہ خدمات کی نوعیت اور دائرہ کار کے بارے میں تفصیلات شامل ہیں۔ جیسے ہی سالانہ رپورٹ شائع ہوتی ہے، ایک کاپی رجسٹریشن اتھارٹی کو بھیجی جاتی ہے۔

زرعی پروڈیوسر گروپ کی رجسٹریشن کے لیے پہلے بیان کیے گئے تین موجودہ اختیارات میں سے، درج ذیل وجوہات کی بنا پر ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے:

i یہ ضوابط کے ایک سخت سیٹ کی پیروی کرتا ہے جو تمام پبلک لمیٹڈ کمپنیوں پر لاگو ہوتے ہیں۔

ii یہ اعلیٰ درجے کی شفافیت اور انکشاف کی ضرورت کے ذریعے مالی فراڈ اور بدانتظامی کے امکان کو کم کرتا ہے۔

iii یہ پبلک اور پرائیویٹ لمیٹڈ دونوں کمپنیوں کو مؤثر طریقے سے ریگولیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

4. واٹر یوزر ایسوسی ایشن (WUA): اگر واٹر کورس کے ساتھ آبپاشی کرنے والوں کی اکثریت ایسے واٹر کورس کی تعمیر نو، دیکھ بھال یا بہتری میں تعاون کرنے پر راضی ہے تو آن فارم واٹر مینجمنٹ اینڈ واٹر یوزر ایسوسی ایشنز آرڈیننس کے تحت WUA قائم کیا جا سکتا ہے۔ حکومت پنجاب کا 1981۔ آبپاشی کرنے والے مطلوبہ فارمیٹ میں درخواست بھریں گے اور فیلڈ آفیسر کو بھیجیں گے۔ اگر WUA کا ایک شیڈول بینک اکاؤنٹ ہے اور واٹر کورس کے 51 فیصد آبپاشی ممبر ہیں، تو ایک ایسوسی ایشن قائم کی جا سکتی ہے۔ دائمی جانشینی، ایک مشترکہ مہر، اور جائیداد رکھنے، معاہدوں میں داخل ہونے، مقدمہ دائر کرنے اور دفاع کرنے اور دیگر قانونی کارروائیوں کی صلاحیت کے ساتھ، WUA کو ایک کارپوریٹ باڈی کے طور پر رجسٹر کیا جائے گا۔

1۔ واٹر یوزر ایسوسی ایشن: اگر واٹر کورس کے ساتھ آبپاشی کرنے والوں کی اکثریت ایسے واٹر کورس کی تعمیر نو، دیکھ بھال یا بہتری میں تعاون کرنے پر راضی ہے تو آن فارم واٹر مینجمنٹ اینڈ واٹر یوزر ایسوسی ایشنز آرڈیننس کے تحت واٹر یوزر ایسوسی ایشن قائم کیا جا سکتا ہے۔ حکومت پنجاب کا 1981 آبپاشی کرنے والے مطلوبہ فارمیٹ میں درخواست بھریں گے اور فیلڈ آفیسر کو بھیجیں گے۔ اگر واٹر یوزر ایسوسی ایشن کا ایک شیڈول بینک اکاؤنٹ ہے اور واٹر کورس کے 51 فیصد آبپاشی ممبر ہیں، تو ایک ایسوسی ایشن قائم کی جا سکتی ہے۔ دائمی جانشینی، ایک مشترکہ مہر، اور جائیداد رکھنے، معاہدوں میں داخل ہونے، مقدمہ دائر کرنے اور دفاع کرنے اور دیگر قانونی کارروائیوں کی صلاحیت کے ساتھ، واٹر یوزر ایسوسی ایشن کو ایک کارپوریٹ باڈی کے طور پر رجسٹر کیا جائے گا۔

17۔ رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے، ہم اس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ یہ پاکستان کے زرعی شعبے کی اعلیٰ قیمت کی پیداوار کی طرف منتقلی، مارکیٹ کے انضمام کے چیلنجوں سے نمٹنے، اور جامع ترقی کو فروغ دینے کی شدید ضرورت کے حوالے سے روشنی ڈالتی ہے۔ یہ موجودہ زمین کی تزئین کا ایک جامع جائزہ فراہم کرتا ہے اور اس شعبے کی حرکیات کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرتا ہے، جس میں مارکیٹ کے انضمام اور پروڈیوسر تنظیموں کے کردار پر زور دیا جاتا ہے اور زرعی (زبانیں) اور معاشرہ کا انحصار زراعت پر ہے۔

18۔ کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز: زرعی تنظیمیں ہیں جہاں کسان اجتماعی طور پر اپنے زرعی طریقوں کو بہتر بنانے، وسائل بانٹنے اور مختلف فوائد تک رسائی کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ ان معاشروں کو ایک جمہوری ڈھانچے کے ذریعے منظم اور کنٹرول کیا جاتا ہے جو ان کے اراکین کو بااختیار بناتا ہے۔ کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیوں کے انتظام اور کنٹرول کی وضاحت، ان کی اقسام اور افعال کے ساتھ ذیل میں دیے گئے ہیں۔

"کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیوں کا انتظام اور کنٹرول:"

i۔ جمہوری ڈھانچہ: کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز عام طور پر ایک جمہوری ڈھانچے کی پیروی کرتی ہیں جہاں ہر رکن کو فیصلہ سازی میں اپنی رائے ہوتی ہے۔ ممبران روزمرہ کے کاموں کی نگرانی اور اسٹریٹجک فیصلے کرنے کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز یا انتظامی کمیٹی کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ رہنما جنرل اسمبلی کے سامنے جوابدہ ہیں، جہاں تمام اراکین کو اہم معاملات پر اپنی رائے دینے اور ووٹ دینے کا موقع ملتا ہے۔

ii۔ رکنیت کے تقاضے: کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹی کا رکن بننے کے لیے، افراد کو عام طور پر حصص خریدنے یا مالی تعاون کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جو انہیں معاشرے کی سرگرمیوں میں حصہ لینے، منافع میں حصہ لینے اور اس کی حکمرانی میں آواز اٹھانے کا حق فراہم کرتا ہے۔

iii۔ منافع اور فوائد: کوآپریٹو کے ذریعہ حاصل ہونے والے منافع کو اراکین میں ان کی شرکت کی سطح کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا ہے، اکثر وسائل کی مقدار کے تناسب سے (زمین، مزدوری، یا سرمایہ) ہر رکن حصہ ڈالتا ہے۔ منافع کی یہ منصفانہ تقسیم اراکین کی سماجی و اقتصادی حالت کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔

iv۔ ریسورس پولنگ: ممبران اپنے وسائل کو جمع کرتے ہیں، جیسے کہ زمین، مشینری اور لیبر، کارکردگی کو بہتر بنانے اور اخراجات کو کم کرنے کے لیے۔ وسائل کا یہ اشتراک کسانوں کو بہتر زرعی آلات اور بنیادی ڈھانچے میں اجتماعی طور پر سرمایہ کاری کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

v۔ منڈیوں تک رسائی: کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز اکثر ممبران کو منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کرتی ہیں۔ اپنی پیداوار کو جمع کرکے، وہ خریداروں کے ساتھ بہتر قیمتوں پر گفت وشنید کر سکتے ہیں اور وسیع تر کسٹمر بیس تک پہنچ سکتے ہیں۔

"کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز کی اقسام":

(i)۔ زرعی پیداوار کوآپریٹو: یہ کوآپریٹیوز زرعی پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ اراکین مشترکہ طور پر فصلوں کی کاشت اور کٹائی کرتے ہیں، مویشی پالتے ہیں، یا کاشتکاری کی مختلف سرگرمیوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ وسائل اور علم کو بانٹ کر، وہ اپنی زرعی پیداوار کے معیار اور مقدار کو بڑھاتے ہیں۔

(ii)۔ پروسیسنگ اور مارکیٹنگ کوآپریٹیو: یہ کوآپریٹیوز زرعی مصنوعات کی پروسیسنگ پیکجنگ اور مارکیٹنگ میں شامل ہیں۔ وہ خام زرعی سامان کی قدر میں اضافہ کرتے ہیں اور ممبران کو اپنی پروسیس شدہ مصنوعات کے لیے بہتر منڈیوں تک رسائی میں مدد کرتے ہیں۔

(iii)۔ کریڈٹ اور بچت کوآپریٹیو: بہت سے زرعی کوآپریٹیو کریڈٹ اور بچت کی خدمات بھی چلاتے ہیں۔ وہ اراکین کو زرعی سامان خریدنے یا اپنے کاشتکاری کے کاموں کو بہتر بنانے کے لیے قرضوں سمیت مالی مدد فراہم کرتے ہیں۔ بچت کا جزو اراکین کو بچانے اور مالی استحکام پیدا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

(iv)۔ آبپاشی کوآپریٹیو: محدود پانی کے وسائل والے خطوں میں، یہ کوآپریٹیو آبپاشی کے نظام کو منظم اور برقرار رکھتی ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ممبران کو اپنی فصلوں کے لیے پانی کی مسلسل فراہمی تک رسائی حاصل ہو۔

(v)۔ لینڈ ڈیولپمنٹ کوآپریٹیو: ان کوآپریٹیو کا مقصد اجتماعی طور پر زرعی اراضی کی ترقی اور انتظام کرنا ہے، اکثر بے زمین یا پسماندہ کسانوں کے لیے۔ وہ اراضی کے حصول، تیاری اور کاشت کاری میں اراکین کی مدد کرتے ہیں۔

(vi) لائیو سٹاک اور پولٹری کوآپریٹیو: مویشی پالنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، یہ کوآپریٹیو ممبران کو مویشیوں اور پولٹری کو مؤثر طریقے سے بڑھانے اور مارکیٹ کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ جانوروں کی دیکھ بھال فراہم کرنے اور افزائش نسل کے طریقوں کو بہتر بنانے میں بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

"کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز کے کام":

(الف) خطرے میں تخفیف: وسائل کو جمع کرکے اور خطرات کو بانٹ کر، کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز ممبران کو فصلوں کی ناکامی، قدرتی آفات، یا قیمتوں میں اتار چڑھاؤ جیسے غیر متوقع چیلنجوں سے نمٹنے میں مدد کرتی ہیں۔

(ب) ٹیکنالوجی اپنانا: کوآپریٹیوا کثر جدید زرعی تکنیکوں اور ٹیکنالوجیز کو اپنانے میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔ وہ پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مشینری، تربیت اور تحقیق میں اجتماعی طور پر سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔

(ت) بااختیار بنانا: کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیاں چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کو وسائل اور منڈیوں تک رسائی کا موقع فراہم کر کے بااختیار بناتی ہیں جو انفرادی طور پر حاصل کرنا مشکل ہو گا۔

(ج) معاشی استحکام: یہ معاشرے اپنی پیداوار کی مناسب قیمت اور وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنا کر اپنے اراکین کی معاشی بہبود کو بہتر بناتے ہیں۔

(د) پائیدار زراعت: بہت سی کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز پائیدار کاشتکاری کے طریقوں کو فروغ دیتی ہیں جو ماحول کی حفاظت کرتی ہیں اور مٹی اور پانی کے معیار کو برقرار رکھتی ہیں۔

(ذ) کمیونٹی ڈویلپمنٹ: کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز روزگار کے مواقع پیدا کر کے، انفراسٹرکچر کو بہتر بنا کر، اور مقامی کمیونٹیز کی مدد کر کے دیہی ترقی میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔

19۔ آخر میں، کوآپریٹو فارمنگ سوسائٹیز کاشتکاروں کے درمیان تعاون، وسائل کی تقسیم، اور اجتماعی فیصلہ سازی کو فروغ دے کر زرعی شعبے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کا جمہوری ڈھانچہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ زراعت کے فوائد ممبران میں مساوی طور پر تقسیم کیے جائیں، اور ان کی متنوع اقسام اور افعال مختلف خطوں اور سیاق وسباق میں کسانوں کی مختلف ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ یہ معاشرے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ دیہی برادریوں کی مجموعی ترقی میں بھی اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

کوآپریٹو اقدام کی مختصر تاریخ

20۔ یورپ میں پہلی کوآپریٹیو قائم کی گئی تھیں تاکہ خطے کے قرضے سے محروم شہریوں کی ایک آزاد، خود نظم ونسق والی عوامی تحریک کے طور پر حکومت کی کوئی شمولیت نہ ہو۔ غریب کسانوں کے مصائب کو کم کرنے کے لیے، خاص طور پر ساہوکاروں کی طرف سے ہراساں کرنے کے لیے، برطانوی ہندوستان نے ہندوستان میں رائفیسن طرز کی کوآپریٹو تحریک کی نقل کی۔ جب پونے اور احمد نگر کے کسانوں نے ساہوکاروں کے خلاف مظاہرے کی قیادت کی تو "کوآپریٹو سوسائٹیز" کا جملہ بنایا گیا۔ پہلا کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی بنگنگ میں 1903 میں حکومت بنگال کے تعاون سے قائم ہوئی تھی۔ کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیز ایکٹ آف انڈیا 1904 میں نافذ کیا گیا تھا۔ 1912 میں، ایک اور کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ منظور کیا گیا تھا تاکہ پہلے کے قانون کی کچھ خرابیوں کو دور کیا جا سکے۔ 1919 میں تعاون ریاست کا موضوع بن گیا۔ لینڈ مارگیج کوآپریٹو بینک 1938 میں قائم کیے گئے تھے تاکہ ابتدائی طور پر قرضوں سے نجات اور زمین کی بہتری کے لیے قرضے فراہم کیے جائیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے 1939 میں موسمی زرعی آپریشنز کے لیے کوآپریٹیو کو دوبارہ فنانس کرنا شروع کیا۔ ملٹی یونٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کو 1942 میں حکومت برٹش انڈیا نے ایک سے زیادہ صوبوں کے ممبران والی کوآپریٹو سوسائٹیوں کو حل کرنے کے لیے منظور کیا تھا۔ مقننہ کے ارادے کو اس کے حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے، ایوان صدر میں کوآپریٹو سوسائٹیز سے متعلق قانون کو مستحکم اور ترمیم کرنے کے بل پر بمبئی قانون ساز کونسل کے مباحثوں کا جائزہ لینا مناسب ہو گا (بل نمبر XIV of 1924، مسٹر A.M.K. دہلوی کے ذریعہ پیش کیا گیا، اس نے بل کی تین اہم خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کچھ نکات کی وضاحت کی جو حکومت کے نوٹس میں لانے کے لیے بحث میں آئے تھے، مختلف کوآپریٹو سوسائٹیز، کوآپریٹو کے ذریعے۔ کانفرنسوں، مرکزی کوآپریٹو انسٹی ٹیوٹ اور تحریک سے وابستہ غیر سرکاری اشرافیہ کی طرف سے۔ اس لیے یہ بل تین اہم امور کے لیے پیش کیا گیا ہے، یعنی اول، مختلف معاشروں کی ایک الگ، درجہ بندی کی گئی ہے جن کے مقاصد، مالیات اور کام کرنے کے طریقے مختلف ہیں۔ دوم، انڈین کمپنیز ایکٹ 1923 کی مشابہت پر معاشروں کو سمیٹنے، ختم کرنے اور تحلیل کرنے کا ایک واضح نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ آخر میں، ریونیو حکام کے ذریعے ثالثی کے معاملات میں واجبات کی سمری وصولی کے لیے

اس ایوان صدر میں تعاون کرنے والوں کی اکثریت کی طرف سے مطلوبہ انتظام کیا گیا ہے۔ یہ موقع کچھ طبقوں کی از سر نو تشکیل اور اس کی موجودہ روشنی میں تعاون کی بنیاد پر لانے کے لیے بھی لیا گیا ہے۔

21۔ مزید برآں، راؤصبیب ڈی پی ڈیسائی نے اپنے خطاب میں کوآپریٹو موومنٹ کے سلسلے میں کچھ ترامیم تجویز کیں، جو بنیادی طور پر کم قیمت رقم فراہم کرنے اور رعیت کے بھاری قرضوں کو دور کرنے کے لیے شروع کی گئی تھیں۔ انہوں نے بل کے بالواسطہ اور بالواسطہ طور پر وسیع دیہی علاقوں کی مالی اعانت سے متعلق ہونے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور اسے اصلاحاتی کونسل کے ذریعہ بل میں ترمیم کرنے کا بہترین موقع سمجھا اور اس کی تمہید میں حسب ذیل ترمیم کی تجویز پیش کی۔

1۔ راؤصاحب ڈی پی ڈیسائی (ضلع کائرہ) کی بحث۔

2۔ بمبئی قانون ساز کونسل کے مباحثے، پیر 21 جولائی 1924۔

(1) تمہید کی دسویں سطر کی پہلی سطر میں "جبکہ" اور "جبکہ" کے درمیان کے تمام الفاظ کو حذف کر کے اس کی جگہ درج ذیل الفاظ داخل کریں:-

"کوآپریٹو سوسائیٹیوں کی تشکیل اور کام کرنے میں مزید سہولت فراہم کرنا اس نظریہ سے بہتر ہے کہ وہ کسانوں اور عام معاشی ضروریات کے حامل دیگر افراد کے لیے بہتر زندگی گزارنے، بہتر کاروبار اور پیداوار کے بہتر طریقے لانے کے لیے کام کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ حکومت کو کوآپریٹو سوسائٹیوں کو موثر امداد فراہم کرنے کے قابل بنائے اور".

22. جبکہ، مسٹر ایس ایس ڈی ای وی (مغربی خندیش ضلع) نے ایک فکر انگیز بحث و مباحثے کے بعد کونسل کی منظوری کے لیے تمہید میں ترمیم کی تجویز پیش کی۔

"جبکہ یہ مناسب ہے کہ کوآپریٹو سوسائیٹیوں کی تشکیل اور کام کرنے میں سہولت فراہم کی جائے تاکہ کاشتکاروں اور مشترکہ معاشی ضروریات کے حامل دوسرے افراد کے درمیان کفایت شعاری، اپنی مدد آپ اور باہمی امداد کو فروغ دیا جا سکے اور اس طرح بہتر زندگی، بہتر کاروبار اور موثر طریقے سے پیدا کیے جا سکیں۔ ان کے لیے پیداوار اور جب کہ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ حکومت کوآپریٹو سوسائیٹیوں کو فعال کرنے کے لیے موثر امداد فراہم کرنے کے قابل بنائے اور" وغیرہ۔

23. اسی طرح ایوان صدر بمبئی (اس وقت سندھ بمبئی پریزیڈنسی کا حصہ تھا) نے 1924 مین بل نمبر XIV پاس کرنے سے پہلے، جناب محمد ایوب شاہ محمد کھوڑو نے اپنی تقریر کی تائید میں مندرجہ ذیل الفاظ میں نتیجہ اخذ کیا:-

"دوسرا فائدہ جو زراعت کے ماہرین کو اس لمحے سے حاصل ہوا ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے مل کر کام کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کا طریقہ سیکھ لیا ہے۔ اس وقت سندھ میں کوآپریٹو سوسائٹیز کی تعداد تقریباً 600 تک پہنچ چکی ہے، حالانکہ وہاں ان کو متعارف ہوئے صرف چھ سال گزرے ہیں۔ لیکن میں یقین سے کہتا ہوں کے کہ اس لمحے نے بہت مضبوط جڑ پکڑلی ہے اور ماہرین زراعت نے اسے بہت سراہا ہے۔ میں وزیر سے درخواست کروں گا کہ وہ اس تحریک میں مزید دلچسپی لیں اور دیکھیں کہ یہ زیادہ سے زیادہ ترقی کرے، اور مجھے امید ہے کہ میری تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ ان چند ریمارکس کے ساتھ، سر، مجھے بل کے پہلے پڑھنے اور اس کی حمایت کرتے ہوئے بہت خوشی ہوئی ہے۔"

.24 جبکہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 اور اس میں وقتاً فوقتاً کی جانے والی ترامیم کے حوالے سے بھی درخواستیں لائی گئیں۔ حال ہی میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے مقدمہ یونین آف انڈیا (UOI) برخلاف راجندر ا این شاہ میں مورخہ 20.07.2021 کو فیصلہ کیا، جس میں ایکٹ کے تاریخی پس منظر کو درج ذیل الفاظ میں اجاگر کیا ہے:

ہندوستان میں کوآپریٹو تحریک کو قانون سازی کے طور پر دو برطانوی ایکٹ، یعنی کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1904 اور کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1912 سے دیکھا جاسکتا ہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1919 کے تحت جس کا موضوع صوبائی فہرست کے اندراج 13 میں شامل تھا۔ جسے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، 1935 کے ذریعے جاری رکھا گیا، 'کوآپریٹو سوسائٹیز' صوبائی فہرست کے اندراج 33 میں شامل ہیں۔ اس کے بعد اسے ہندوستان کے آئین نے مزید جاری رکھا، اس بار وہی اندراج شیڈول VII فہرست II کے اندر آتا ہے، یعنی ریاستی فہرست اس کے اندراج 32 کے حصے کے طور پر۔ اس لیے اس مرحلے پر آئینی اسکیم کا تعین کرنا ضروری ہے جیسا کہ کوآپریٹو سوسائٹیوں پر لاگو ہوتا ہے۔

.25 مزید برآں، ہندوستان کے آئین میں 97ویں ترمیمی ایکٹ، 2011 منظور کیا گیا۔ جس میں اعتراضات اور وجوہات کا بیان حسب ذیل ہے:-

کوآپریٹو سیکٹر نے گزشتہ برسوں میں قومی معیشت کے مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اس نے زبردست ترقی حاصل کی ہے۔ تاہم، اس نے اراکین کے مفادات کے تحفظ اور ان مقاصد کی تکمیل میں کمزوریاں ظاہر کی ہیں جن کے لیے یہ ادارے منظم کیے گئے تھے۔ ایسے واقعات بھی ہوئے ہیں کہ انتخابات غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیے گئے ہیں اور ان اداروں کے ایک طویل عرصے تک انچارج رہنے والے عہدیداروں یا منتظمین کو نامزد کیا گیا ہے۔ اس سے کوآپریٹو سوسائٹیوں کی انتظامیہ کی ان کے اراکین کے سامنے جوابدہی کم ہو جاتی ہے۔ بہت سے کوآپریٹو اداروں میں انتظامیہ میں ناکافی پیشہ ورانہ مہارت ناقص خدمات اور کم پیداواری صلاحیت کا باعث بنی ہے۔ **کوآپریٹو کو جمہوری اصولوں اور بروقت اور آزادانہ اور منصفانہ طریقے سے انتخابات کرانے کی ضرورت ہے۔ اس لیے ان اداروں کی بحالی کے لیے بنیادی اصلاحات شروع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ملک کی معاشی ترقی میں ان کے کردار کو یقینی بنایا جاسکے اور ممبران اور عوام کے مفادات کو پورا کیا جاسکے اور ان کی خود مختاری، جمہوری کام کاج اور پیشہ ورانہ انتظام کو یقینی بنایا جاسکے۔**

عام طور پر تعاون

.26 لفظ "تعاون" اس کے لغوی معنی میں مختلف لغتوں میں بیان کیا گیا ہے جس میں مشہور میریم ویبسٹر نے وضاحت کی ہے کہ "دوسرے یا دوسروں کے ساتھ کام کرنا یا کام کرنا: مل کر کام کرنا یا تعمیل کرنا" اس کے معنی بھی "دوسرے کے ساتھ وابستہ کرنا یا دوسرے باہمی فائدے کے لیے۔" اسی طرح، آکسفورڈ ڈکشنری میں اس کی وضاحت "ایک ساتھ مل کر کچھ کرنے یا مشترکہ مقصد کے لیے مل کر کام کرنے کی حقیقت" کے طور پر کی گئی ہے۔

- انہوں نے اس منصوبے پر اپنے تعاون کی پیشکش کی۔
- کسی کے تعاون سے حکومت کی طرف سے کیمیائی صنعت کے تعاون سے تیار کردہ رپورٹ
- A اور B کے درمیان تعاون ہم والدین اور اسکولوں کے درمیان قریبی تعاون دیکھنا چاہتے ہیں۔

جبکہ مختلف اسکالرز نے اپنے ادبی مقالوں میں تعاون کے تصور کو واضح کرتے ہوئے قارئین کو تصور، درآمد اور تعاون کی ضرورت کے بارے میں روشنی ڈالی ہے جیسا کہ جناب علاء ایم خمیسٹل نے دوسرے اسکالرز کے ساتھ سال 2006 میں شائع ہونے والے اپنے مشترکہ مقالے میں وضاحت کی ہے۔ حسب ذیل:-

لسانی طور پر، تعاون سے مراد لوگوں یا اداروں کی مشق ہے جو مسابقت میں الگ الگ کام کرنے کے بجائے عام طور پر متفقہ اہداف اور ممکنہ طور پر طریقوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ فری مین اور ہیرون نے سماجی تعاملات کو چار زمروں میں درجہ بندی کیا: تعاون (یا باہمی)، پرہیزگاری، خود غرضی اور نفرت [2]۔ انہوں نے تعاون کو ایسے اعمال کے لیے اصطلاح کے طور پر بیان کیا جس کے نتیجے میں دونوں شرکاء کے لیے تندرستی حاصل ہوتی ہے، پرہیزگاری اس صورت حال کے طور پر جس میں عمل کو اکسانے والا فرد فٹنس کی قیمت ادا کرتا ہے اور فرد کو حتمی فوائد حاصل ہوتے ہیں جب کہ خود غرضی اس کے برعکس ہے: اداکار کا فائدہ اور وصول کنندہ۔ ہار جاتا ہے، اور آخر کار رویے کی اصطلاح کے طور پر اس کے باوجود دونوں شرکاء کے لیے فٹنس کے نقصانات ہوتے ہیں۔ ٹومیلا نے تعاون کی تعریف دو یا دو سے زیادہ ایجنٹوں کی اجتماعی سرگرمی کے طور پر کی ہے جو اپنے مقاصد یا اپنے مشترکہ اجتماعی انجام کو حاصل کرنے کے لیے تعاون کرتے ہیں [3]۔ Giraldeau اور Caraco کا استدلال ہے کہ تعاون کا مطلب یہ ہے کہ ایک عمل ایک یا زیادہ دوسرے افراد کو ادائیگی میں اضافہ کرتا ہے۔ اداکار کی ادائیگی میں اضافہ یا کمی ہو سکتی ہے [4]۔ ملٹی روبوٹ سسٹمز کے تناظر میں، تعاون کو ایک ایسی صورت حال کے طور پر بیان کیا گیا ہے جس میں متعدد روبوٹ مل کر کام کرتے ہیں تاکہ کوئی ایسا عالمی کام انجام دیا جا سکے جو یا تو ایک روبوٹ کے ذریعے حاصل نہیں کیا جا سکتا، یا جس کی تکمیل کو ایک سے زیادہ روبوٹ استعمال کر کے بہتر بنایا جا سکتا ہے، اس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اعلیٰ کارکردگی [5]۔

27. اس مقالے نے ان مشاہدات کے ساتھ نتیجہ اخذ کیا کہ "فطرت کمپیوٹیشنل سسٹمز کے لیے الہام کا حتمی ذریعہ ہے۔ جانداروں کے کوآپریٹو رویے بہت سے الگورتھم اور ماڈلز کے لیے الہام کے ذرائع رہے ہیں جیسے کمبینیٹریل آپٹیمائزیشن الگورتھم، گراف ایکسپلوریشن، وکندریقرت کوآپریٹو ٹرانسپورٹ، ڈسٹری بیوٹڈ کلسٹرنگ، اجتماعی چھانٹی اور وکندریقرت تعمیراتی انتظام۔

28. اس کے علاوہ، مختلف کوآپریٹو تنظیموں اور انجمنوں نے قائم کیا مثلاً بین الاقوامی کوآپریٹو الائنس، کوآپریٹو تنظیم کے عالمی کنفیڈریشن کے طور پر۔ یہ 1895 میں منسلک ہوا، اس کا ہیڈ کوارٹر لندن میں تھا، جس میں صدی کی 203 باڈیز کی وابستگی تھی، جو 82 مختلف ممالک میں پھیلی ہوئی تھی، جس میں بنیادی سطح پر 662 ملین ممبران شامل تھے۔ یہ اپنے اراکین کے مالی تعاون پر فعال تھا۔ اس کی بنیادی اقدار (i) خود مدد، (ii) خود (iii) ذمہ داری، (iv) جمہوریت، (v) مساوات، (vi) مساوات، (vii) یکجہتی تھیں۔ جبکہ اپنے بانی ارکان کے رواج میں امانت داری، خلوص، کشادگی، سماجی ذمہ داری اور دوسروں کا خیال رکھنے کی اخلاقی اقدار پر یقین رکھتے ہیں۔

تعاون کا اسلامی تصور:

29. مسلمان ہونے کے ناطے ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے، قرآن پاک، احادیث اور نامور مذہبی اسکالرز اور شخصیات کے مقابلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے نازل کردہ دوسروں کی مدد کرنے کے تصور کی نگرانی نہیں کر سکتے۔ اسلام میں تعاون کا لفظ Muwasaat کے نام سے جانا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے اسلام میں بھائیوں کی مدد کرنا، اور ان کی خاطر خواہ دیکھ بھال کرنا۔ اسلام میں موصوف کا تصور پسماندہ طبقات کی بھلائی میں متحرک کردار ادا کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور نیکی اور پرہیزگاری میں تعاون کرو، لیکن گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ [المائدہ، 5:2]

سنت آپ کو نیک اعمال اور خیرات میں تعاون فراہم کرتی ہے۔

"موسات" کا مطلب ہے اسلام میں بھائیوں کی مدد کرنا اور ان کی مادی مدد کرنا، مذہب میں اس کی بہت اہمیت ہے اس وجہ سے کہ یہ محروم طبقوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور مسلمانوں میں محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ہر مسلمان کی ایک لازمی خوبی اور بدلے میں الٰہی نعمتیں لاتی ہے۔

30. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک وصیت میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا:

سب سے زیادہ قابل ستائش تین اعمال ہیں: پہلا یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ صرف اپنے آپ کے خلاف ہو۔ دوم، (مسلم) بھائیوں کے لیے تعاون اور مادی مدد۔ سوم، ہر حال میں اللہ کا ذکر۔

اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کی تعریف ان الفاظ میں کرتا ہے:

اور وہ (دوسروں کو) اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ غربت ان کی اپنی ہی کیوں نہ ہو۔۔ (قرآن، 59:9)

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب کہ تم دشمن تھے اور اس نے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے (القرآن 3:103)۔

تعاون: کیپٹلزم، سوشلزم اور کمیونزم۔

31. تعاون کے تصورات الٰہی اور قدیم ترین ہیں حتیٰ کہ مغرب کی طرف سے لایا گیا تصور باہمی افہام و تفہیم اور تعاون کے ساتھ کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے مشترکہ طور پر کام کرنا ہے۔ سرمایہ داری، سوشلزم اور کمیونزم کے تناظر میں معیشتوں کے حوالے سے تعاون کے مختلف نظریات اور تصورات ہیں جن پر طویل عرصے سے بحث چل رہی ہے، مجموعی طور پر تصورات مختلف ہیں اور ان کے اصول اور نتائج ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ ذکر کرنے کی ضرورت نہیں، سرمایہ دارانہ معیشت میں صرف ایک فریق کا فائدہ ہوتا ہے اور دوسرا نقصان ہوتا ہے کیونکہ یہ طلب اور رسد کے توازن پر منحصر ہوتا ہے، اس کے برعکس کوآپریٹو کا مقصد فائدہ یا نقصان پر غور کیے بغیر طلب اور رسد کو ہم آہنگ کرنا ہوتا ہے۔

سرمایہ داری کے حامی کے طور پر کوآپریٹو۔

32. روس میں پچھلی کمیونسٹ حکومت کے تحت کوآپریٹو کو سرمایہ داری کے حامی سمجھا جاتا تھا اور انہیں بڑھنے نہیں دیا جاتا تھا۔ سرمایہ دارانہ نظام میں پیداوار اور طلب توازن میں ہیں، اور سپلائرز ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں، پھر بھی اس مقابلے کا نتیجہ اجارہ داری اور زائد پیداوار ہو سکتا ہے۔ کسی پروڈکٹ کی قیمت اس وقت کم ہو جاتی ہے جب اسے ضرورت سے زیادہ مقدار میں تیار کیا جاتا ہے، جس سے سپلائرز کو نقصان پہنچتا ہے اور اس کے نتیجے میں ملازمت میں کمی، بے روزگاری، مزدوری کے مسائل، اور یہاں تک کہ لاک آؤٹ بھی ہو سکتا ہے۔ زیر پیداوار اور زائد پیداوار دونوں سرمایہ داری کے لیے ممکنہ خطرات ہیں جو سماجی بدامنی کا باعث بن سکتے ہیں۔ سرمایہ داری پر یہ تنقید مارکس کے نقطہ نظر سے مطابقت رکھتی ہے۔ دوسری طرف، کوآپریٹو کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ وہ طلب کے ساتھ سپلائی کو مماثل رکھ کر مطلوبہ چیز فراہم کریں۔ مثال کے طور پر، ایک کوآپریٹو اسٹور روایتی منافع کو ترجیح دیے بغیر اراکین کی مطلوبہ ضروریات کو پورا کرتا ہے کیونکہ کوئی بھی اضافی رقم اراکین کو واپس دی جاسکتی ہے۔ اجارہ دارانہ عہدوں پر بھی، کوآپریٹو قیمتیں بڑھانے اور اپنے ممبروں کا فائدہ اٹھانے سے گریز کرتے ہیں کیونکہ یہ اقدامات ان کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہیں۔ کوآپریٹو سرمایہ داری کی خامیوں کو دور کرتا ہے اور انسانی وجود، انتخاب کی آزادی، اور پہل کرنے والے عناصر کی حفاظت کرتا ہے جنہیں کمیونزم مسلسل طلب اور رسد میں توازن قائم کر کے کمزور کر سکتا ہے۔

کوآپریٹو اور سوشلزم

33. سوشلزم کے مطابق، "ریاست کو کسی کمیونٹی کے تمام پیداواری وسائل کی ملکیت، کام اور تقسیم کرنا چاہیے اور نجی ملکیت کو صرف استعمال کے مضمون تک محدود رکھنا چاہیے"۔ سائنسی سوشلزم کے بانی کارل مارکس کا خیال تھا کہ سرمایہ داری سوشلزم کو اپنی جگہ لینے کے لیے حالات فراہم کرے گی۔ سرمایہ دارانہ نظام حکومت میں دولت کم ہینڈوں میں مرتکز ہوتی ہے۔ ایک کارخانہ دار اپنی مصنوعات کی زیادہ قیمت وصول کرتا ہے، جبکہ مزدور جو اپنی محنت سے اس کی قیمت مہیا کرتے ہیں صرف مسابقتی شرح پر تنخواہیں وصول کرتے ہیں۔ کارخانہ دار اضافی یا منافع کو مختص کرتا ہے اور لیبر کے کسی قابل شناخت حصے سے انکار کرتا ہے جس کا اس پر صحیح دعویٰ ہے۔ سرمایہ دارانہ معیشت میں، اس غصب کو استحصال سمجھا جاتا ہے۔ اس سے ملتے جلتے، بہت سے سوشلسٹ سکولوں، جیسے کہ ریاستی سوشلسٹ، گلڈ سوشلسٹ، ریوولیوشنری سوشلسٹ، فیبیین سوشلسٹ، وغیرہ نے کئی نظریات کو آگے بڑھایا ہے۔ اگرچہ ان کی مختلف آراء ہیں، تمام سوشلسٹ ایک ہی بنیادی اصولوں اور اقدار پر متفق ہیں۔ پہلا یہ کہ ریاست کو نجی املاک کی ملکیت کی اجازت دینے کے بجائے مجموعی طور پر پیداوار کے تمام آلات کی ملکیت ہونی چاہیے۔ دوسرا، ایک مرکزی اتھارٹی جو پیداوار کو منظم کرے گی اور مسابقت کو ختم کرے گی، موجودہ مسابقتی نظام کی جگہ لے لینی چاہیے۔ سوشلسٹ معاشرے میں، ہر کسی کو کام تک رسائی حاصل ہو گی اور اہلیت کے مطابق تنخواہ دی جائے گی، لیکن زندگی میں کامیابی کے لیے سب کو یکساں مواقع حاصل ہوں گے۔ نجی ملکیت کی اجازت صرف رہائشی مکانات، فرنیچر اور دیگر صارفین کی مصنوعات کے لیے ہو گی۔

34. تعاون اور سوشلزم کے درمیان واضح مماثلت یہ ہے کہ دونوں سرمایہ داری کو ایک نئے نظام سے بدلنا چاہتے ہیں جس میں منافع کا حصول خدمت کے حصول کو راستہ دے گا، جس کا مقصد بنی نوع انسان کی سماجی اور اقتصادی بہبود کو برقرار رکھنا ہے۔ ان کا مثالی. دونوں انفرادیت کے خیال کے خلاف ہیں، جو سرمایہ داری کے لیے بنیادی ہے۔ کوآپریٹو تحریک کو کچھ سوشلسٹ اس تحریک کا ایک اہم جزو سمجھتے ہیں جس کا نتیجہ بالآخر ایک سوشلسٹ معیشت کی صورت میں نکلے گا۔ تاہم، ان کا یہ بھی ماننا تھا کہ کوآپریٹو موومنٹ کی اپنی حدود ہوتی ہیں اور یہ کہ ایک بار ان تک پہنچنے کے بعد، ریاست یا میونسپلٹی، جو ایک مختلف فلسفہ کے ساتھ قائم کی گئی ہیں، کوآپریٹو سیکٹر پر فوقیت حاصل کرنی چاہیے۔

تعاون اور کمیونزم

35. کارل مارکس اور فریڈرک اینگلز کی بااثر تحریروں کی بدولت کمیونسٹ نظریہ سرمایہ داری کے حریف کے طور پر ابھرا۔ صنعتی انقلاب اور کارخانے کے نظام کے قیام کے بعد سے سرمایہ داری پر زور دیا گیا ہے اور اس کے منفی اثرات کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ کمیونزم سوشلزم کی زیادہ تر انتہائی قسم ہے۔ کمیونزم ریاستی سوشلزم ہے، جیسا کہ سٹالنسٹ دور میں سوویت یونین میں سیاسی آمریت قائم کرنے اور اسے برقرار رکھنے کے لیے طاقت کے استعمال کے ارادے سے رائج تھا۔ تاہم، سرمایہ دارانہ نظام میں، محنت کشوں کی اکثریت اجرت کمانے والے بن جاتی ہے جو سرمایہ داروں کے اس نسبتاً چھوٹے گروہ پر انحصار کرتے ہیں، جب کہ نسبتاً کم تعداد میں لوگ ذاتی اور نجی فوائد حاصل کرتے ہیں۔

36. سرمایہ داروں کا یہ جھکاؤ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ کیوں غریب اور غیر مطمئن لوگ سرمایہ داری کو مسترد کرتے ہیں، کمیونزم کو ایک ایسا نظریہ سمجھتے ہیں جو دولت مندوں کی ترقی اور دولت میں عدم مساوات کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ 1844 میں تقریباً ایک ہی وقت میں شروع ہونے والا، تعاون سرمایہ داری اور کمیونزم کی انتہاؤں کے درمیان ایک معتدل نقطہ نظر کی نمائندگی کرتا ہے۔ کمیونزم کے برعکس، یہ سرمایہ داری کے ضرورت سے زیادہ منافع کے مقصد کو ختم کرتے ہوئے نجی ملکیت کو تسلیم کرتا ہے۔

صوبہ سندھ میں مروجہ کوآپریٹو رجیم

37. اس کے باوجود، "کوآپریٹو سوسائٹیز" کے اوپر اسلامی جمہوریہ پاکستان، 1973 کے آئین کے وفاقی قانون سازی کی فہرست، حصہ-1 [چوتھا شیڈول] کے اندراج نمبر 31 میں شامل ہیں۔ آئین میں، آرٹیکل 141 کے مطابق، جس میں کہا گیا ہے کہ، آئین کے تابع، ایک صوبائی اسمبلی کو خاص

طور پر صوبے یا اس کے کسی حصے کے لیے قانون بنانے کا اختیار دیا گیا تھا۔ عطا کردہ اختیارات کے استعمال میں حکومت سندھ نے سابقہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کو منسوخ کرتے ہوئے سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2020 نافذ کیا۔

"**تمہید**۔ جبکہ یہ مناسب ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تشکیل، رجسٹریشن اور ضابطے کے لیے زرعی یا مشترکہ معاشی یا سماجی مفادات رکھنے والے افراد کے درمیان کفایت شعاری، اپنی مدد آپ اور باہمی تعاون کے فروغ اور بہتر معیار زندگی کے حصول کے لیے۔ اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے؛ یہ مندرجہ ذیل کے طور پر نافذ کیا جاتا ہے:-"

اسی طرح، سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 2020 کے تمہید میں ترمیم نہیں کی گئی ہے جس میں تقریباً ایک ہی مقاصد درج ذیل ہیں:

"کاشتکاروں اور مشترکہ معاشی ضروریات کے حامل دیگر افراد کے درمیان کفایت شعاری، اپنی مدد آپ اور باہمی امداد کو فروغ دینے کے لیے کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تشکیل اور کام کرنے میں مزید سہولت فراہم کرنا مزید مناسب ہے تاکہ بہتر زندگی، بہتر کاروبار اور بہتر طریقے لایا جا سکے۔ پیداوار اور اس مقصد کے لیے صوبہ سندھ میں کوآپریٹو سوسائٹیز سے متعلق قانون کو مستحکم اور ترمیم کرنا۔

38. سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2020 کے ساتھ ساتھ منسوخ شدہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کا بنیادی مقصد کاشتکاروں اور مشترکہ معاشی ضروریات کے حامل غریب لوگوں کے درمیان کفایت شعاری، اپنی مدد آپ اور باہمی امداد کو فروغ دینا تھا۔ بہتر زندگی، بہتر کاروبار اور پیداوار کے بہتر طریقے لانے کے لیے لیکن ایکٹ 2020 کا بنیادی مقصد، مقصد اور مقصد ختم کر دیا گیا ہے۔

39. اس کے مطابق، قانونی مسئلہ، جیسا کہ وضع کیا گیا ہے "یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ایکٹ، 1925 کا ایک سادہ جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایکٹ بنیادی طور پر ہاؤسنگ اسکیموں کے لیے نہیں تھا، حالانکہ یہ صرف ایک پہلو تھا، جس کے تحت معاشروں/افراد کا ایک طبقہ زراعت سے متعلق تھا۔ کم آمدنی والے شعبے کو سابقہ (کسان) تنظیموں کے ذریعے سہولت فراہم کرنے کی ضرورت تھی اور یہاں تک کہ ان کی ترقی کے لیے قرض دینے کے مقصد کے لیے بینک بھی قائم کیے گئے تھے اور ان کے لیے رہائش کے پہلوؤں کو اس چیز سے جوڑا گیا تھا نہ کہ تنہائی میں۔ "اثبات" قرار دیا جاتا ہے۔

40 اس کے علاوہ، قانون سازی کی پوری تاریخ بتاتی ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیز کا مطلب زرعی معاشروں کی مدد کرنا اور غریب لوگوں اور پسماندہ طبقات کی بہتری کے لیے تھا اور یہ دولت مند اور بااثر افراد کے لیے ہاؤسنگ سوسائٹیز کے لیے نہیں تھا، جیسا کہ سندھ حکومت کے محکمہ نے سمجھا ہے۔ مزید یہ کہ، ہاؤسنگ سوسائٹیز ان معاشروں کا ایک چھوٹا حصہ تھا/ہے جو اقتصادی سرگرمیوں کے لیے رجسٹر ہونے کے اہل ہیں، جو کم آمدنی والے طبقوں کی خدمت کرتے ہیں۔

41. صوبہ سندھ میں بالخصوص زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ آبادی کی اکثریت کے لیے خوراک، آمدنی، معاش اور روزگار کا بنیادی ذریعہ ہے۔ اس کا صوبے کی مجموعی اقتصادی ترقی پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔ صوبے اور اس کے عوام کے مفاد کے لیے پائیدار ترقی کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔ سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 2020 کا سیکشن 118 حکومت سندھ کو اختیار دیتا ہے کہ وہ پورے یا صوبے کے کسی بھی حصے کے لیے اور کسی بھی معاشرے یا معاشرے کے طبقے کے لیے، ایکٹ، 2020 کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنائے۔

42. دنیا کے کئی حصوں کی طرح پاکستان اور جنوبی ایشیا میں کوآپریٹو سوسائٹیز کے قیام کی جڑیں سماجی و اقتصادی ترقی، کمیونٹی کو بااختیار بنانے اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے بنیادی جوہر میں پیوست ہیں۔ ان کوآپریٹوز کے بنیادی مقاصد اور جوہر درج ذیل ہیں:

(i) غربت کا خاتمہ: کوآپریٹو سوسائٹیوں کا مقصد پسماندہ اور معاشی طور پر پسماندہ کمیونٹیز کو وسائل اور مواقع تک رسائی فراہم کر کے غربت کو دور کرنا ہے۔ وسائل جمع کر کے اور اجتماعی طور پر اقتصادی سرگرمیوں میں مشغول ہو کر، کوآپریٹیوز اپنے اراکین کے معیار زندگی کو بلند کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔

(ii) پسماندہ کمیونٹیز کو بااختیار بنانا: پاکستان اور جنوبی ایشیا میں، جہاں سماجی و اقتصادی تفاوت موجود ہے، کوآپریٹیوز پسماندہ کمیونٹیز کو بااختیار بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ افراد کے لیے ایک پلیٹ فارم پیش کرتی ہیں، خاص طور پر دیہی علاقوں میں، وسائل، مالیاتی خدمات، تعلیم، اور بازاروں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے جو بصورت دیگر دسترس سے باہر ہو سکتے ہیں۔

(iii) زرعی ترقی: ان خطوں میں زراعت کی برتری کے پیش نظر، زرعی کوآپریٹیوز زرعی شعبے کو فروغ دینے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ وہ چھوٹے پیمانے پر کسانوں کو وسائل بانٹنے، ان کی کاشتکاری کی تکنیک کو جدید بنانے اور منڈیوں تک رسائی کے ذرائع فراہم کرتی ہیں، جس سے پیداواری صلاحیت اور آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(iv) دیہی اور شہری ترقی: کوآپریٹو سوسائٹیاں دیہی اور شہری ترقی دونوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دیہی علاقوں میں، وہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، اور صاف توانائی تک رسائی میں مدد کرتی ہیں۔ شہری مراکز میں، کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیاں سستے اور منظم رہائشی حل فراہم کرتی ہیں۔

(v) مالی شمولیت: کریڈٹ اور سیونگ کوآپریٹیوز اراکین کو سستے قرضوں اور محفوظ بچت کے اختیارات تک رسائی کی پیشکش کر کے مالی شمولیت کو فروغ دیتی ہیں۔ یہ افراد کو اپنے کاروبار، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال میں سرمایہ کاری کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

(vi) اجتماعی سودے بازی کی طاقت: کوآپریٹو سوسائٹیاں، خاص طور پر زرعی شعبے میں، کسانوں کو اجتماعی سودے بازی کی طاقت فراہم کرتی ہیں۔ اس سے وہ اپنی پیداوار کے لیے بہتر قیمتوں پر گفت وشنید کر سکتے ہیں اور کم قیمت پر زرعی سامان خرید سکتے ہیں۔

(vii) کمیونٹی کی تعمیر اور سماجی ہم آہنگی: کوآپریٹیوز مشترکہ مفادات کے ساتھ لوگوں کو اکٹھا کر کے کمیونٹی کی تعمیر اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہیں۔ اراکین تعاون کرتے ہیں، علم کا اشتراک کرتے ہیں، اور ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں، جس سے کمیونٹی میں مضبوط بندھن پیدا ہوتا ہے۔

(viii) پائیدار طرز عمل: کوآپریٹو سوسائٹیاں اکثر پائیدار اور ماحول دوست طرز عمل پر زور دیتی ہیں۔ ذمہ دار وسائل کے انتظام اور ماحول دوست تکنیک کو فروغ دے کر، وہ ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔

(ix) اقتصادی خود انحصاری: جنوبی ایشیا میں کوآپریٹو سوسائٹیز کا جوہر، خاص طور پر زرعی معیشت والے ممالک میں، بیرونی اداروں پر انحصار کو کم کرنا اور معاشی خود انحصاری کو فروغ دینا ہے۔ مل کر کام کرنے سے، اراکین کا مقصد اپنی ضروریات کو پورا کرنا اور درمیان کے لوگوں یا بیرونی فراہم کنندگان پر انحصار کم کرنا ہے۔

(x) سماجی انصاف اور مساوات: کوآپریٹیوز جمہوری اصولوں پر کام کرتی ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر رکن کو مساوی آواز اور مساوی فوائد حاصل ہوں۔ وہ آمدنی میں عدم مساوات کو کم کر کے اور سماجی تفاوت کو دور کر کے ایک زیادہ منصفانہ اور مساوی معاشرہ بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔

43. جنوبی ایشیا میں، کوآپریٹو سوسائٹیوں کا قیام خطے کے معاشی اور سماجی تانے بانے میں گہرا جڑا ہوا ہے۔ یہ کوآپریٹیوز اجتماعی کوششوں، کمیونٹی پر مبنی حل، اور پائیدار ترقی کے جوہر کی عکاسی کرتی ہیں۔ وہ غربت، وسائل کی غیر مساوی تقسیم، اور خدمات تک محدود رسائی کے چیلنجوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، جو ان ممالک میں آبادی کی مجموعی بہبود میں کردار ادا کر رہی ہیں۔

44. مزید برآں، حالیہ اعلان، یعنی سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 2020، جس میں تعریف کی شق کے سیکشن 2 کا ذیلی سیکشن (p)، کوآپریٹو سوسائٹیز، کی صوبہ سندھ میں درج ذیل نوعیت کو تسلیم کرتا ہے؛

P. (1) "ریسورس سوسائٹی" کا مطلب ہے ایک ایسی سوسائٹی جو اپنے اراکین کے لیے قرض، سامان یا خدمات حاصل کرنے کے مقصد سے تشکیل دی گئی ہو؛

(2) "پروڈیوسر کی سوسائٹی" سے مراد ایک ایسی سوسائٹی ہے جو اپنے اراکین کی اجتماعی ملکیت کے طور پر اشیا کی پیداوار اور تصرف کے مقصد کے ساتھ تشکیل دی گئی ہو اور اس میں وہ سوسائٹی بھی شامل ہے جو ایسی سوسائٹی کے اراکین کی محنت کے اجتماعی تصرف کے مقصد سے تشکیل دی گئی ہو؛

(3) "صارفین سوسائٹی" کا مطلب ہے ایک ایسی سوسائٹی جو اپنے اراکین کے ساتھ ساتھ دیگر صارفین کے لیے سامان حاصل کرنے اور تقسیم کرنے یا ان کے لیے خدمات انجام دینے کے لیے اور سوسائٹی کے ضمنی قوانین کے مطابق اپنے اراکین اور صارفین کے درمیان قواعد وضوابط کے مطابق مقرر کردہ تناسب یا اس طرح کی فراہمی اور تقسیم سے حاصل ہونے والے منافع سے تشکیل دی گئی ہو؛

(4) "ہاؤسنگ سوسائٹی" سے مراد ایسی سوسائٹی ہے جو اس مقصد کے ساتھ تشکیل دی گئی ہو کہ اس کے ممبران کو ان شرائط پر رہائشی مکانات فراہم کیے جائیں جن کا تعین اس کے ضمنی قوانین سے کیا جائے؛

(5) "جنرل سوسائٹی" سے مراد وہ سوسائٹی ہے جو مذکورہ بالا چار طبقات میں سے کسی کے تحت نہیں آتی؛

45. اس کے باوجود، کوآپریٹو سوسائٹیز کے اہداف اور مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے، اقتصادی، سماجی اور کمیونٹی کی ترقی پر زور دیتے ہوئے مختلف اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ کوآپریٹو سوسائٹیز کا قیام اجتماعی بہبود، وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور زراعت پر مبنی کمیونٹیز کے پائیدار طریقوں کو فروغ دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔

46. اگر یہ اقدامات، جب مؤثر طریقے سے لاگو ہوتے ہیں، تو کوآپریٹو سوسائٹیوں کو اپنے مطلوبہ اہداف اور مقاصد کو پورا کرنے، اراکین کی سماجی و اقتصادی بہبود کو بہتر بنانے اور کمیونٹی کی ترقی اور بااختیار بنانے میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ تعاون، شفافیت، اور ذمہ دارانہ انتظام کوآپریٹو سوسائٹیوں کی کامیابی کے حصول میں کلیدی اصول ہیں۔

آرڈر کے اختتام سے پہلے، ایمیکس یعنی جناب عباد الحسنین، جناب مزمل حسین جلبانی، جناب آکاش گیہانی، جناب محمد حنیف سما، محترمہ سارہ ملکانی اور محترمہ سائرہ شیخ ایڈووکیٹ، عزیز الرحمن اخوند ایڈووکیٹ، جناب ظفر امام ایڈووکیٹ، اور جناب علی زرداری، اے اے جی اور فاضل وکلاء کی جانب سے متعلقہ جماعتوں کے لیے قیمتی مدد اور تحقیق کی بے حد سراہا جاتا ہے۔

مستقبل کا لائحہ عمل

47. مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر، چیف سیکریٹری سندھ ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دیں گے جس میں ممتاز ماہرین اقتصادیات، ماہرین زراعت، مخیر حضرات، بینکرز اور ترقیاتی شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد پر مشتمل ہو تا کہ سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2020 پر اس کی روح کے مطابق عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ سندھ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 2020 کے بنیادی مقاصد، اسکیم اور مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اوپر دیے گئے مشاہدات کے پیش نظر قواعد، 2020 کا شتکاروں کے درمیان کفایت شعاری، اپنی مدد آپ اور باہمی امداد کے فروغ کے لیے، چھوٹے کاشتکاروں، مزدوروں اور عام معاشی ضروریات کے حامل غریب لوگوں کو بہتر زندگی گزارنے، بہتر کاروبار اور پیداوار کے بہتر طریقے لانے کے لیے ترجیحاً صوبہ پنجاب کے اختیار کردہ ماڈل کو پہلے مرحلے میں مثال کے طور پر لیا جائے گا۔ سیکرٹری کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایکٹ 2020 اور اس فیصلے کو وسیع پیمانے پر

پھیلایا جائے تاکہ مستحق افراد کو اس ایکٹ کا ثمر حاصل ہو سکے، بدقسمتی سے اس ایکٹ کو لوگوں نے اس طرح سے نہیں لیا جس فلسفے کے تحت اسے ایک صدی قبل 1925 میں نافظ کیا گیا تھا۔

48. اس موقع پر، عدالتی حقانیت چیئرمین وفاقی اور سندھ ہائر کمیشن اور سیکریٹری بورڈ اور جامعات کی ہدایات کے تحت تمام جنرل یونیورسٹیوں میں کوآپریٹو سوسائٹیز میں بیچلرز اور ماسٹر زپروگرامز کے تعارف کو یقینی بنانے کی متقاضی ہے۔ یہ اقدام جرمنی، برطانیہ، فلپائن اور ہندوستان کے ممالک کے طریقوں کے مطابق ہونا چاہیے جہاں یہ مضامین اعلیٰ تعلیمی نصاب کا حصہ ہیں۔

48. سیکرٹری قانون، حکومت سندھ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ قواعد اول الذکر کو آپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 2020 کی روح کے مطابق بنائے جائیں۔

دفتر:-

اس فیصلے کی تعمیل کے لیے ایڈووکیٹ جنرل سندھ کے ذریعے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ ساتھ صوبہ سندھ میں ضلعی عدلیہ کے تمام ججوں کو بھی آگاہ کیا جائے گا۔

فاضل رجسٹرار اس فیصلے کے اردو اور سندھی زبانوں میں ترجمے کو یقینی بنائیں گے اور اسے ہائی کورٹ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کو یقینی بنائیں گے۔

جج

ساجد